۳۔ کھیل اور مقابلے

۳ء۱ تفریحی کھیل (پُرلطف کھیل)

رسہ کشی

پہاڑ کو آگ لگی ، بھاگو بھاگو بھاگو

میوزک چیئر

سر پر سے گیند دینا

رِنگ بال

گیند لے جانا

- مختلف تفریحی کھیل کھلائے جائیں۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام طلبہ پیریڈ کے دوران فعال رہیں۔
- حفاظت کے لحاظ سے میدان، ساز و سامان اور دیگر امور کی جانب توجہ دیں۔ایسے کھیل بھی کھلائیں جن میں معذور اور بیمار طلبہ بھی شریک ہوسکیں۔

۳ء۲۔ نشستی کھیل

کیرم

شطرنج

۳ء۳۔ مقامی اور روایتی کھیل

سور پار مبیا (برگد کی جٹاؤ کو لٹکنا)

چھونا (پکڑا پکڑی)

- میدان میں کھیلنا ممکن نہ ہو تو نشستی کھیلوں کا انعقاد کریں۔ متبادل کھیل تلاش کر کے طلبہ کو مختلف کھیل کھیلنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ جو مقامی اور روایتی کھیل کھیلتے ہیں، ان کا اندراج کریں۔

۳ء۴۔ چھوٹے چھوٹے کھیل

نشانہ لگانا

پیروں کے بیچ سے گیند پھینکنا

رومال پھینکنا

بال جیتنا

میری سرگرمی

سائے کو چھونا، شیر اور بکری، آپا دھاپی، رِنگ جھیلنا جیسے کھیلوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ان کھیلوں کو کھیلو۔

- کھیلوں کے ذریعے رفتار، توازن، عضلات کی مضبوطی، عضلات کی قوت، جسم کا لچکیلا پن جیسے امور فروغ پاتے ہیں۔ طلبہ کو سمجھانے کی کوشش کریں کہ بعد میں ان سب کی وجہ سے کسی مخصوص کھیل میں انھیں مہارت حاصل ہوسکتی ہے۔
- چھوٹے چھوٹے کھیلوں کے ذریعے اصولوں کی پابندی سکھائیں۔

۳ء۵۔ مختلف مقابلے

لنگڑی مقابلہ

آلو مقابلہ

چمچا لیمو مقابلہ

متوازن چھڑی مقابلہ

میری سرگرمی

اُلٹے پیروں دوڑنا، خزانہ لوٹنا جیسے مقابلوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لو۔

- گروہ بمقابلہ گروہ اور فرد بمقابلہ فرد جیسے مختلف مقابلوں کا انعقاد کریں۔ آغاز خط اور انتہا خط پہلے ہی طے کر لیں۔
اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ مقابلے کے دوران ضابطوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔ جیتنے والے طالب علم یا گروہ کی حوصلہ افزائی تالی بجا کر اور تہنیتی جملوں کے ذریعے کریں۔ ہارنے والے طلبہ اور گروہوں کی بھی مقابلے میں شرکت کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔
- خصوصی ضروریات کے حامل معذور طلبہ کو بھی ان کی صلاحیتوں کے مطابق کھیلوں اور مقابلوں میں شریک کروائیں۔